مکتبہ نعیمیہ
MAKTABA NAIMIA, SADAR BAZAR, MAU

عکسی

تَیْسِیْرُ الْمُبْتَدِیْ

جس کو حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانویؒ
کے حکم سے
جناب مولوی عبداللہ صاحب گنگوہی نے
تالیف فرمایا

ناشر
مکتبہ نعیمیہ
صدر بازار مئوناتھ بھنجن ۲۷۵۱۰۱

BVP-988-14/12/16
(4) 915- 10/15

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عکسی

تیسیر المبتدی

جس کو حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانویؒ

کے حکم سے

جناب مولوی عبداللہ صاحب گنگوہی نے تالیف فرمایا

ناشر

مکتبہ نعیمیہ صدر بازار مئو ناتھ بھنجن ۲۷۵۱۰۱

Rs. 25/-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حصہ اوّل، باب اوّل در صرف (فارسی)

اصطلاحات[1] حرکت پیش اور زبر اور زیر کو کہتے ہیں۔ متحرک[2] جس حرف پر حرکت ہو ضمہ پیش، فتحہ زبر، کسرہ زیر۔ مضموم جس حرف پر پیش ہو۔ مفتوح جس حرف پر زبر ہو۔ مکسور جس حرف کے نیچے زیر ہو۔

واؤ معروف۔ وہ واؤ جس سے پہلے ضمہ ہو اور خوب ظاہر ہو کر پڑھا جاوے جیسے واؤ نور کا۔

واؤ مجہول۔ وہ واؤ جس سے پہلے ضمہ ہو اور خوب ظاہر ہو کر نہ پڑھا جاوے جیسے واؤ کور کا۔

یائے معروف۔ وہ یا جس سے پہلے کسرہ ہو اور خوب ظاہر ہو کر پڑھی جاوے جیسے دی، نی کی۔

یائے مجہول۔ وہ یا جس سے پہلے کسرہ ہو اور خوب ظاہر ہو کر نہ پڑھی جاوے جیسے یا بڑے کی۔

کلمہ کی اقسام[3] کلمہ معنیٰ دار لفظ کو کہتے ہیں۔ کلمہ تین[4] طرح[5] ہے اسم[6] فعل[7] حرف[8] اسم جس کے معنیٰ میں زمانہ نہ پایا جاوے اور اس کے معنیٰ سمجھ میں آسکیں جیسے زید، عمر، بکر۔ فعل وہ کلمہ ہے جس کے معنیٰ میں زمانہ پایا جاوے اور اس کے معنیٰ سمجھ میں آسکیں جیسے آیا، کھایا، سویا۔

حرف۔ وہ ہے کہ بغیر اور کلمہ کے ملائے اس کے معنیٰ سمجھ میں نہ آسکیں جیسے میں، سے، کو

---

[1] کسی شئی کا کوئی نام تجویز کرنا نام رکھنے والے کی اصطلاح کہلاتا ہے یہ نام مقرر کرنیوالی اگر کوئی جماعت ہے تو وہ اس جماعت کی اصطلاح کہلاویگی اس کتاب میں جو نام مقرر کئے گئے ہیں یہ فارسی والوں کی اصطلاحات کہلاتی ہیں اگر نام تجویز کرنیوالا ایک شخص ہے تو اس کی اصطلاح کہلاوے گی جیسے باپ بچے کا نام رکھے۔

[2] متحرک حرکت والا [3] طرح قسم ۱۲ [4] اسم نام [5] فعل۔ کام [6] حرف کے معنیٰ کنارہ ۱۲ [7] جو بولی انسان کے منہ سے نکلتی ہے اسکی دو قسمیں ہیں معنیٰ دار بلا معنیٰ۔ معنیٰ دار کو کلمہ بلا معنیٰ کو مہمل کہتے ہیں ۱۲۔

سوالات امتحانیہ جدید

کلمہ کس کو کہتے ہیں اور کلمے کی کتنی قسمیں ہیں ہر ایک کی تعریف کرو۔ اور مثال دو۔ اسم اور فعل میں کیا فرق ہے مثال دے کر سمجھاؤ۔

زمانہ۔ تین ہیں۔ ماضی[1]، حال[2]، مستقبل[3]۔

ماضی۔ زمانہ گذرا ہوا۔ **حال** زمانہ موجودہ۔ **مستقبل** زمانہ آنے والا۔

واحد۔ ایک، **جمع**۔ ایک سے زیادہ، **غائب**۔ جو موجود نہ ہو، **حاضر**۔ جو سامنے موجود ہو، **متکلم**۔ خود بولنے والا۔

صیغہ۔ لفظ کو بولتے ہیں۔ صیغے چھ ہیں۔ واحد غائب[1]، جمع غائب[2]، واحد حاضر[3]، جمع حاضر[4]، واحد متکلم[5]، جمع متکلم[6]۔

سوالات:۔ ان فقرات میں یہ بتاؤ کہ کون لفظ اسم ہے اور کون حرف اور کون فعل۔

خالد گھر میں گیا۔ عمر مسجد میں ہے۔ زید دہلی سے آیا ہے بکر آیا تھا۔ میں لاہور جاؤں گا۔

فعل کے اقسام

فعل کی چھ قسمیں ہیں۔ ماضی، مضارع، حال، مستقبل، امر، نہی۔[1]

فعل ماضی جس کے معنی میں زمانہ گذرا ہوا پایا جائے جیسے لایا، گیا۔

فعل ماضی کی چھ قسمیں ہیں

ماضی مطلق[1]، ماضی قریب[2]، ماضی بعید[3]، ماضی استمراری[4]،[2] ماضی احتمالی[5]،[3] ماضی تمنائی[6]۔

ماضی مطلق:۔ جس سے کیا ہوا کام معلوم ہو جیسے آیا۔

---

[1] فعل کی زمانہ کے اعتبار سے کتنی قسمیں ہیں؟ فعل کی زمانہ کے اعتبار سے کل چھ قسمیں ہیں۔ (۱) ماضی (۲) مضارع (۳) حال (۴) مستقبل (۵) امر (۶) نہی [2] ماضی استمراری کا نام ماضی ناتمام بھی ہے ۱۲۔ [3] ماضی احتمالی کا دوسرا نام ماضی شکی بھی ہے ۱۲۔

۲ ماضی قریب:۔ جس سے تھوڑی دیر کا کیا ہوا کام معلوم ہو جیسے آیا ہے ۔
۳ ماضی بعید:۔ جس سے بہت مدت کا کیا ہوا کام معلوم ہو جیسے آیا تھا ۔
۴۔ ماضی استمراری:۔ جس سے کسی کام کی ہمیشگی اور تکرار زمانہ گذرے ہوئے میں دریافت ہو جیسے آتا تھا۔
۵۔ ماضی احتمالی:۔ جس سے کئے ہوئے کام میں شک دریافت ہو جیسے آیا ہوگا۔
۶۔ ماضی تمنائی:۔ جس سے گذرے ہوئے زمانہ کے کسی کام کی آرزو معلوم ہو جیسے کیا اچھا ہوتا کہ وہ آتا ۔
۷۔ مضارع:۔ وہ فعل ہے کہ جس کے معنی میں زمانہ موجودہ اور آئندہ دونوں پائے جاویں جیسے لاوے۔
۸۔ حال:۔ وہ فعل ہے جس میں زمانہ موجودہ پایا جاوے جیسے آتا ہے ۔
۹۔ مستقبل:۔ وہ فعل ہے جس میں آنے والا زمانہ پایا جاوے جیسے لاوے گا ۔
۱۰۔ امر:۔ وہ فعل ہے جس میں کسی فعل کے ہونے یا کرنے کی طلب ہو جیسے مار یا کھڑا ہو۔
۱۱۔ نہی:۔ وہ فعل ہے جس میں کسی فعل کے نہ کرنے یا نہ ہونے کی طلب ہو جیسے مت مار مت کھڑا ہو

سوالات ان فقروں میں صیغے بتاؤ:۔ زید کے بھائی آگئے ہیں ۔عمرو کا بیٹا بیٹھا تھا ۔ تم کب آئے ۔میں لکھتا تھا. تم نے غالباً لکھ لیا ہوگا ۔ اگر بکر پڑھتا تو اچھا تھا۔ ہم نے بکر سے کہا تم پڑھتے تو اچھا تھا۔ زید پڑھتا ہے ۔عمرو آج آوے گا ۔ پڑھ ۔ کھیل مت ۔

صیغے بنانے کے قاعدے

چونکہ مضارع کے بنانے کا کوئی مقرر قاعدہ نہیں اسلئے ہر مصدر کے مضارع کا واحد غائب مع مصدر کے لکھا جاتا ہے ۔

نوٹ: بتاؤ ماضی کی چھ قسموں کو ملا کر فعل کی کل کتنی قسمیں ہوگئیں ۔ مضارع کے بنانیکا تو کوئی مقرر قاعدہ نہیں البتہ مضارع کی علامت یہ ہے کہ آخر میں دال ساکن اور اس سے پہلے حرف پر زبر ہو جیسے آید۔ آزارد۔ آزماید۔

الف

مصدر	معنی مصدر	مضارع
آختن	تلوار کھینچنا	آخد، آختد
آرمیدن	آرام پانا	آرامد
آزاریدن	ستانا	آزارد
آزمودن	آزمانا	آزماید
آشفتن آشوفتن	فریفتہ ہونا	آشوبد
آشوبیدن	برہم ہونا	آشوبد
آغازیدن آغشتن	ملانا، گوندھنا شروع کرنا	آغازد
افراختن افرازیدن	بلند کرنا	افرازد
آفریدن	پیدا کرنا	آفریند
افسردن	ٹھٹھرنا، بجھانا	افسرد
ارزیدن	بکنا، برابر ہونا	ارزد
آروغیدن	ڈکارنا	آروغد
آزردن	آزردہ کرنا	آزارد
آسودن آسائیدن	آرام پانا	آساید

مصدر	معنی مصدر	مضارع
آشامیدن	پینا	آشامد
افتادن	گرنا، پڑنا	افتد
اوفتادن	اتفاق پڑنا	اوفتد
افروختن افروزیدن	روشن کرنا	افروزد
افزودن افزائیدن	زیادہ کرنا	افزاید
افشاندن	جھاڑنا، چھڑکنا	افشاند
افشردن	نچوڑنا	افشرد
آگندن	بھرنا	آگند
آماسیدن	سوجنا	آماسد
آمرزیدن	بخشنا	آمرزد
آموختن آموزیدن	سیکھنا سکھانا	آموزد
انباردن انباشتن	پاٹنا، ڈھیر کرنا	انبارد
انداختن اندازیدن	ڈالنا، پھینکنا	اندازد
اندودن	لیپنا، ملمع کرنا	انداید

مصدر	معنی مصدر	مضارع
اندائیدن	لیپنا، طمع کرنا	انداید
انگاشتن انگاردن	جاننا	انگارد
آوردن	لانا	آورد
آویختن	لٹکانا، لپٹنا	آویزد
افگندن	پھینکنا، ڈالنا	افگند
آلودن آلائیدن	آلودہ ہونا آلودہ کرنا	آلاید
آمدن	آنا	آید
آمودن آمائیدن آمادن	بھرنا سنوارنا	آماید
آمیختن آمیزیدن	ملنا، ملانا	آمیزد
انجامیدن	آخر ہونا	انجامد
اندوختن اندوزیدن	جمع کرنا	اندوزد
اندیشیدن	سوچنا	اندیشد
انگیختن	اٹھانا	انگیزد

مصدر	معنی مصدر	مضارع
انگیزیدن	بلند کرنا	انگیزد
آوریدن	حملہ کرنا	آورد، آورید
آہیختن آہیزیدن	کھینچنا	آہیزد
ایستادن استادن	کھڑے ہونا ٹھہرنا	ایستد استد
	ب	
برکندن	اوکھاڑنا	برکند
باریدن	برسنا، برسانا	بارد
بافتن بافیدن	بننا	بافد
برآمدن	حاصل ہونا، نکلنا بلند ہونا	برآید
برکردن	روشن کرنا	برکند
برداشتن	اٹھانا	بردارد
برشتن	بھوننا	برید
بخشائیدن بخشودن	رحم کرنا بخشش کرنا	بخشاید
بستن	باندھنا	بندد
بوسیدن	چومنا، پرانا ہونا	بوسد

مصدر	معنی مصدر	مضارع
بیختن بزیدن	چھاننا	بیزد
باختن بازیدن	کھیلنا، ہارنا	بازد
بالیدن	بڑھنا	بالد
برآوردن	نکالنا، بلند کرنا حاصل کرنا	برآورد
برخاستن	اٹھنا	برخیزد
بُردن	لے جانا	بَرد
بُریدن	کاٹنا	بُرد
بخشیدن	بخشنا، دینا	بخشد
بودن	ہونا، رہنا	بود، باشد
بوئیدن	مہکنا، بو دینا سونگھنا	بوید
پ		
پاریدن	اڑنا، پھاڑنا ٹکڑے کرنا	پارد
پالودن پالائیدن	صاف کرنا	پالاید
پائیدن	دیر تک رہنا، ٹھہرنا	پاید
پدرودن	نکال دینا، ہانکنا	پدرود
پرداختن	مشغول ہونا، خالی کرنا	پردازد
پردازیدن	بھرنا، سنوارنا	

مصدر	معنی مصدر	مضارع
پرسیدن	پوچھنا	پرسد
پژدہیدن	ڈھونڈنا	پژدہد
پسندیدن	پسند کرنا	پسندد
پندیدن	نصیحت کرنا	پندد
پیچیدن	پھرنا، لپٹنا	پیچد
پیمودن	ناپنا	پیماید
پاشیدن	چھڑکنا	پاشد
پالیدن	ڈھونڈنا	پالد
پختن	پکانا	پزد
پذیرفتن	قبول کرنا	پذیرد
پرستیدن	پوجنا	پرستد
پریدن	اڑنا	پرد
پروردن	پالنا	پرورد
پنداشتن	جاننا، بوجھنا	پندارد
پوشیدن	چھپانا، ڈھانپنا، پہننا	پوشد
پیراستن	سنوارنا، چھانٹنا	پیراید
پوئیدن	دوڑنا	پوید
پیوستن	ملنا، ملانا	پیوندد
پیوندیدن	جوڑنا	

مصدر	معنی مصدر	مضارع
پیختن	لپیٹنا، پھیرنا	پیزد
ت		
تابیدن	پھیرنا، چمکنا	تابد
تافتن	بل دینا، مروڑنا	
تپیدن	تڑپنا	تپد
ترابیدن	رسنا	تراود
تراویدن		
ترقیدن	پھٹنا	ترقد
تریدن	کھینچنا	ترد
تنیدن	تننا	تند
تافتن	دوڑنا	تازد
تازیدن	دوڑانا	
تراشیدن	چھیلنا	تراشد
ترسیدن	ڈرنا	ترسد
ترنجیدن	گنجلک پڑنا آزردہ ہونا	ترنجد
تفتیدن	تپنا	تفتد
توانستن	سکنا، طاقت رکھنا، ممکن ہونا	تواند

مصدر	معنی مصدر	مضارع
ج		
جستن جوئیدن	ڈھونڈنا	جوید
جنگیدن	لڑنا	جنگد
جنبیدن	ہلنا	جنبد
جوشیدن	ابلنا	جوشد
جہیدن جُستن	کودنا	جہد
چ		
چخیدن	لڑنا	چخد
چسپیدن	چپکنا، چپٹنا	چسپد
چکیدن	ٹپکنا	چکد
چمیدن	ٹہلنا	چمد
چریدن	چرنا	چرد
چشیدن	چکھنا	چشد
چلیدن	چلنا	چلد
چیدن	چننا	چیند
خ		
خاریدن	کھجلانا	خارد

مصدر	معنی مصدر	مضارع
خراشیدن	چھیلنا	خراشد
خروشیدن	شور کرنا	خروشد
خزیدن	گھسنا	خزد
خاستن خیستن	اٹھنا	خیزد
خائیدن	چبانا	خاید
خرامیدن	ٹہلنا	خرامد
خریدن	مول لینا	خرد
خستن	زخمی کرنا زخمی ہونا	خستد
خسپیدن	سونا	خسپد
خفتن خوابیدن	سونا	خوابد
خموشیدن	چپ رہنا	خموشد
خندیدن	ہنسنا	خندد
خواندن	پڑھنا، بلانا	خواند
خوشیدن	سوکھنا	خوشد
خیدن	خم دینا	خید
خلیدن	چبھنا	خلد

مصدر	معنی مصدر	مضارع
خمیدن	جھکنا	خمد
خواستن	چاہنا	خواہد
خوردن	کھانا	خورد
خیسیدن	بھیگنا	خیسد
	د	
دادن	دینا	دہد
دانستن	جاننا	داند
درخشیدن	چمکنا	درخشد
درفشیدن	کانپنا	درفشد
دزدیدن	چرانا	دزدد
داشتن	رکھنا	دارد
درائیدن	آواز کرنا	دراید
درودن، درَودن، دروَیدن	کھیت کاٹنا	درود
دریدن	پھاڑنا	درد
دلیدن	ڈلنا	دلد
دمیدن	پھونکنا، چمکنا، جمنا، نکلنا، گپ مارنا	دمد
دوشیدن	دوہنا	دوشد
دیدن	دیکھنا	بیند

مصدر	معنی مصدر	مضارع
دوختن، دوزیدن	سینا	دوزد
دویدن	دوڑنا	دود
	ر	
راندن	ہانکنا، چلانا	راند
رزیدن	رنگنا	رزد
رستن، رہیدن	چھوٹنا	رہد
رسیدن	پہونچنا	رسد
رُفتن رُوفتن، روبیدن	جھاڑو دینا	روبد
رنجیدن	آزردہ ہونا	رنجد
ریختن، ریزیدن	گرانا، ہٹانا	ریزد
ریستن	ہگنا	ریسد
ربودن	لے بھاگنا	رباید
رُستن، روئیدن	جمنا، اگنا	روید
رستن رشتن	کاتنا	ریسد

مصدر	معنی مصدر	مضارع
ریسیدن	کاتنا	ریسد
رفتن	جانا، چلنا	رود
رمیدن	بھاگنا	رمد
رندیدن	رندہ کرنا	رندد
ریدن	ہگنا	رید، ریند
	ز	
زادن، زائیدن	جننا	زاید
زدن	مارنا	زند
زہیدن	رِسنا، بچہ پیدا ہونا	زہد
زیستن	جینا	زید
زاریدن	رونا	زارد
زدودن، زدائیدن	کھرچنا، صاف کرنا	زداید
زیبیدن	زیب دینا	زیبد
	ژ	
ژولیدن	بکھرنا	ژولد
ژاژیدن	بیہودہ بکنا	ژاژد
	س	
ساختن	موافقت کرنا، بنانا	سازد

مصدر	معنی مصدر	مضارع
سپردن	سونپنا	سپرد
ستردن	مونڈنا چھیلنا	سترد
ستدن ستاندن	لینا	ستد
سجیدن	چراغ کی بتی بڑھانا	سجد
سائیدن سودن	گھسنا	ساید
سپردن	پامال کرنا، راہ چلنا	سپرد
ستودن ستائیدن	تعریف کرنا	ستاید
ستیزیدن	لڑنا	ستیزد
سرائیدن سرودن	گانا	سراید
سرشتن	گوندھنا	سرشد
سزیدن	لائق ہونا	سزد
سگالیدن	اندیشہ کرنا	سگالد
سنجیدن	تولنا	سنجد
سرفیدن	کھانسنا	سرفد
سفتن	پرونا	سفتد
سنبیدن	سوراخ کرنا	سنبد

مصدر	معنی مصدر	مضارع
سوختن	جلنا، جلانا	سوزد

ش

مصدر	معنی مصدر	مضارع
شاشیدن	موتنا	شاشد
شتافتن شتابیدن	دوڑنا	شتابد
شپلیدن شپیلیدن	نچوڑنا	شپلد شپیلد
شکافتن	پھٹنا پھاڑنا	شکافد
شگفتن	کھلنا	شگفد
شکوہیدن	بزرگی جتانا	شکوہد
شائستن	لائق ہونا	شاید
شدن شودن	ہونا، جانا	شود
شستن شوئیدن	دھونا	شوید
شکستن	ٹوٹنا توڑنا	شکند
شکوخیدن	الف ہونا گھوڑے کا ٹھوکر کھانا	شکوخد
شمردن	گننا، ماننا	شمرد
شمیدن	سونگھنا	شمد
شکیبیدن	صبر کرنا	شکیبد

مصدر	معنی مصدر	مضارع
شوریدن	شور کرنا	شورد
شناختن	پہچاننا	شناسد
شنودن، شنیدن، شنفتن	سننا، سونگھنا	شنود
شیفتن	فریفتہ ہونا	شیوُ، شیبد
ط		
طلبیدن	مانگنا، بلانا، چاہنا	طلبد
غ		
غریدن، غریویدن	شور کرنا	غریود، غرد
غنودن	اونگھنا	غنود
غلطیدن	لڑھکنا	غلطد
غزیدن، غژیدن	شور کرنا	غزیود، غژد
ف		
فازیدن	جمائی لینا	فازد
فرستادن	بھیجنا	فرستد
فرمودن	فرمانا	فرماید
فروختن، فروشیدن	بیچنا	فروشد
فرسودن، فرسائیدن	گھسنا، پرانا ہونا	فرساید

مصدر	معنی مصدر	مضارع
فراختن، فراشتن	بلند کرنا	فرازد
فروختن، فروزیدن	روشن کرنا	فروزد
فرود آمدن	اترنا	فرود آید
فروماندن	عاجز رہنا	فروماند
فشاردن	نچوڑنا	فشارد
فہمیدن	سمجھنا	فہمد
فسردن	بجھنا، بجھانا	فسرد
فلخیدن، فلخودن	کپاس اوٹنا	فلخد، فلخاید
ک (تازی)		
کاستن، کاہیدن	گھٹنا، گھٹانا	کاہد
کافتن، کاویدن	کھودنا	کاود
کشادن، کشودن	کھلنا، کھولنا	کشاید
کشیدن	کھینچنا	کشد
کوشیدن	کوشش کرنا	کوشد
کندیدن	کھودنا	کندد
کاشتن، کاویدن	بونا	کارد

مصدر	معنی مصدر	مضارع
کردن	کرنا	کند
کشتن	مار ڈالنا	کشد
کفیدن کفتن	پھٹنا	کفد
کندن	کھودنا	کند
کوفتن کوبیدن	کوٹنا ٹھوکنا	کوبد
گ	(فارسی)	
گداختن گدازیدن	گلنا، پگھلنا گلانا، پگھلانا	گدازد
گذرانیدن	گذارنا، گذارہ کرنا	گذراند
گرائیدن	میل کرنا	گرائد
گرویدن	متفق ہونا مسلمان ہونا	گرود
گریستن	رونا	گرید
گزاردن	ادا کرنا	گزارد
گزیدن	قبول کرنا	گزیند
گستردن گسترانیدن	بچھانا	گسترد

مصدر	معنی مصدر	مضارع
گفتن	کہنا	گوید
گنجیدن	سمانا	گنجد
گذاشتن	چھوڑنا	گذارد
گذشتن	گزرنا	گذرد
گرفتن	پکڑنا، قبول کرنا	گیرد
گریختن گریزیدن	بھاگنا	گریزد
گردیدن گشتن	پھرنا، ہونا	گردد
گزیدن	کاٹنا ڈنک مارنا	گزد
گساردن	کھانا	گسارد
گستن گسلیدن	توڑنا	گسلد
گماردن گماشتن	مقرر کرنا	گمارد
ل		
لرزیدن	کانپنا	لرزد
لغزیدن	پھسلنا	لغزد
لوکیدن	گھٹنوں چلنا	لوکد
لیسیدن	چاٹنا	لیسد

مصدر	معنی مصدر	مضارع
م		
مالیدن	ملنا	مالد
مردن	مرنا	میرد
میختن میزیدن	موتنا	میزد
ماندن	رہنا، مشابہ ہونا	ماند
مکیدن	چوسنا	مکد
ن		
نازیدن	ناز کرنا، فخر کرنا	نازد
نادیدن	ٹیڑھا ہونا، جھکنا	نادد
نشستن	بیٹھنا	نشیند
نگریستن	دیکھنا	نگرد
نمودن	دکھلانا، کرنا	نماید
نوردیدن	لپیٹنا	نوردد
نوشتن	لکھنا	نویسد
نالیدن	رونا، شور کرنا، فریاد کرنا	نالد
نبشتن	لکھنا	نویسد
نوشتن	لپیٹنا	نوردد.
نگاشتن نگاریدن	لکھنا نقش کرنا	نگارد

مصدر	معنی مصدر	مضارع
نکوہیدن	برا کہنا	نکوہد
نواختن نوازیدن	نوازنا	نوازد
نوشیدن	پینا	نوشد
نہادن	رکھنا	نہد
نیازیدن	عاجزی کرنا	نیازد
نہفتن	چھپنا، چھپانا	نہفتد
نیوشیدن	سننا	نیوشد
و		
ورزیدن	قبول کرنا	ورزد
وزیدن	ہوا کا چلنا	وزد
ہ		
ہشتن ہلیدن	چھوڑنا	ہلد
بازیدن	دیکھنا	بازد
ی		
یارستن	طاقت رکھنا	یارد
یافتن	پانا	یابد

ماضی مطلق بنانے کا قاعدہ مصدر کے آخر سے نون گرانے سے ماضی مطلق کا واحد غائب بن جاتا ہے جیسے آمدن سے آمد بنا اور واحد غائب میں نون دال بڑھانے سے ماضی مطلق کا جمع غائب بن جاتا ہے اور یائے معروف بڑھانے سے واحد حاضر بن جاتا ہے اور یائے مجہول اور دال بڑھانے سے جمع حاضر بنجاتا ہے اور میم بڑھانے سے واحد متکلم اور یائے مجہول اور میم بڑھانے سے جمع متکلم بنجاتا ہے جیسے آمد، آمدند، آمدی، آمدید، آمدم آمدیم۔

ماضی قریب بنانے کا قاعدہ ماضی مطلق کے واحد غائب پر 'ہ' اور 'است' بڑھا دو ماضی قریب کا واحد غائب بنجائیگا جیسے آمدہ است اور 'ہ'، اور 'اند' بڑھانے سے جمع غائب اور 'ہ'، اور 'ای' بڑھانے سے واحد حاضر اور 'ہ'، اور 'اید' بڑھانے سے جمع حاضر اور 'ہ'، اور 'ام' بڑھانے سے واحد متکلم اور 'ہ'، اور 'ایم' بڑھانے سے جمع متکلم بن جاتا ہے جیسے آمدہ است، آمدہ اند، آمدہ ای، آمدہ اید، آمدہ ام، آمدہ ایم۔

ماضی بعید بنانے کا قاعدہ ماضی مطلق کے واحد غائب کے آخر میں 'ہ'، اور 'بود' بڑھانے سے ماضی بعید کا واحد غائب بن جاتا ہے جیسے آمدہ بود اور باقی صیغوں کے بنانے کیلئے ماضی بعید کے واحد غائب میں وہی عمل کرو جو ماضی مطلق میں کیا تھا جیسے پرورده بود، پرورده بودند، پرورده بودی، پرورده بودید، پرورده بودم، پرورده بودیم۔

ماضی استمراری بنانے کا قاعدہ ماضی مطلق کے اول 'می' یا 'ہمی' زیادہ کرو ماضی استمراری بن جائے گی۔ جیسے می آمد، می آمدند، می آمدی، می آمدید، می آمدم، می آمدیم۔

ماضی احتمالی بنانے کا قاعدہ ماضی مطلق کے واحد غائب کے آخر میں 'ہ'، اور 'باشد' سے ماضی قریب کے واحد حاضر کا رسم الخط (ای) سے نہیں لکھا جاتا بلکہ آخری (ہ) پر ہمزہ لکھا جاوے گا۔ جیسے آمدۂ، آوردۂ، خوردۂ، گرفتۂ، سنجیدۂ، فرمودۂ

زیادہ کرو وماضی احتمالی کا واحد غائب بن جاتا ہے جیسے آمدہ باشد۔ اور باقی صیغوں کے بنانے کیلئے لفظ باشد جو واحد غائب کے آخر میں ہے، کے آخر سے دال دور کر کے وہی عمل کرو جو ماضی مطلق میں کیا تھا جیسے آمدہ باشد، آمدہ باشند، آمدہ باشی، آمدہ باشید، آمدہ باشم، آمدہ باشیم۔

ماضی تمنائی بنانے کا قاعدہ ماضی مطلق کے آخر یائے مجہول بڑھانے سے ماضی تمنائی بن جاتی ہے اور ماضی تمنائی کے صرف تین صیغے آتے ہیں۔ واحد غائب، جمع غائب، واحد متکلم جیسے آمدے، آمدندے، آمدے

تنبیہ:۔ جاننا چاہیئے کہ ماضی تمنائی کبھی ماضی استمراری کے معنیٰ میں بھی آتی ہے۔

سوالات:۔ ذیل کے صیغے مع معنیٰ بتاؤ اور نیز یہ بتاؤ کہ کس طرح بنے۔

آموختم، آوردہ ایم، آویختہ بودی، استادۂ، آرمیدی، اندوختہ باشید، می پرداختیم، می خندیدی، تافتند، دیدہ اند، باختہ بودیم۔

مضارع کے باقی صیغوں کے بنانیکا قاعدہ مضارع کے واحد غائب کے آخر جو دال آتی ہے اس کو دور کر کے مثل ماضی مطلق کے عمل کرو۔ جیسے گوید، گویند، گوئی، گوئید گویم، گوئیم

حال بنانے کا قاعدہ مضارع کے اول لفظ می یا ہمی زیادہ کرو حال بن جائیگا جیسے می گوید، می گویند، می گوئی، می گوئید، می گویم، می گوئیم۔

مستقبل بنانیکا قاعدہ ماضی مطلق کے واحد غائب کے اول لفظ خواہد بڑھاؤ فعل مستقبل کا واحد غائب بن جائیگا جیسے خواہد آمد، اور لفظ خواہد کے آخر سے دال

ہدایت معلم: بچوں کو جو قاعدہ پڑھایا جائے مختلف مصادر سے گردانیں سنی جائیں اور کاپی پر لکھ کر لانے کی ہدایت کی جاوے کاپی کو غور سے دیکھا جاوے اور اس پر اصلاح دی جاوے اصلاح شدہ کو لکھنے کی دوبارہ ہدایت کی جاوے۔

دور کرکے مثل ماضی مطلق کے عمل کرو، اور ماضی مطلق کے واحد غائب کو بدستور رکھو باقی صیغے بن جاویں گے جیسے خواہد آمد، خواہند آمد، خواہی آمد، خواہید آمد، خواہم آمد، خواہیم آمد۔

مثبت و منفی مثبت۔ وہ فعل ہے کہ جس میں کرنا ہونا پایا جاوے جیسے کھڑا ہوا و پالا۔ منفی۔ وہ فعل ہے جس میں نہ کرنا یا نہ ہونا پایا جاوے۔ جیسے نہیں کھڑا ہوا۔ اور نہیں پالا۔

تنبیہ:۔ پہلے جس قدر صیغے گذر چکے ہیں وہ سب مثبت کے تھے۔

فعل منفی بنانیکا قاعدہ منفی بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ فعل کے شروع میں نون زیادہ کردو جیسے نگفت۔ اور اگر فعل کے شروع میں الف متحرک ہو تو اس کو 'ی' سے بدل کر نون زیادہ کردو جیسے افروخت سے نیفروخت۔

امر حاضر بنانیکا قاعدہ مضارع کے واحد حاضر کے آخر سے یا کو گرادو اور آخر کو ساکن کرو۔ امر کا واحد حاضر بن جاویگا جیسے پروری سے پرور اور باقی صیغے امر حاضر کے بعینہٖ صیغے مضارع کے ہیں۔ امر کے اوّل میں اکثر ب زیادہ ہوتی ہے جیسے بپرور، اور اگر اول میں الف متحرک ہو تو اس کو ی سے بدل کر ب زیادہ کرتے ہیں جیسے بیا۔

نہی حاضر بنانیکا قاعدہ نہی حاضر کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ امر حاضر کے شروع میں میم بڑھادو اور اگر شروع میں الف متحرک ہو تو اس کو ی سے بدل کر میم بڑھاؤ جیسے مپرور، میا۔ باقی صیغے نہی کے بعینہٖ مضارع منفی کے صیغوں کے موافق ہیں۔ صرف ترجمہ کا فرق ہے۔ نہی کے ترجمہ میں لازم یا چاہیئے کا لفظ زیادہ آوے گا مثلاً میا کا ترجمہ یوں کرو۔ چاہئے کہ نہ آوے تو ایک شخص یا لازم ہے کہ نہ آوے تو ایک شخص۔

ہدایت:۔ امر اور نہی منفی نہیں ہوتے یہ بات بچوں کو ذہن نشین کرائیں مثالیں کاپی پر لکھوائیں۔

سوالات ذیل کے صیغے مع معنیٰ بتاؤ اور یہ بھی بتاؤ کہ کس طرح بنے۔ افروزم، گدازی، می بینی، نمی گوئی، نمی گزیدم، مگذار، کوشید، خواہی گریخت، خواہم نوشت، بہ بیں، مکن، مزن۔

اسم فاعل و اسم مفعول

اسم فاعل وہ اسم ہے جو فعل سے نکلے اور فعل کے کرنے والے کو بتلا دے۔

اسم فاعل بنانے کا قاعدہ امر حاضر کے واحد حاضر پر لفظ 'ندہ' بڑھا دو اسم فاعل بن جائے گا جیسے گوئی سے گوئندہ۔ اسم فاعل کی دو قسمیں ہیں۔ اول قیاسی، دوم سماعی۔ قیاسی وہ ہے کہ جو طریقہ مذکورہ سے بنایا جائے۔ اور سماعی کے بنانے کا قاعدہ اکثر یہ ہوتا ہے کہ امر کے واحد حاضر کے شروع میں کوئی اسم زیادہ کردیا جائے۔ جیسے جہاں آفریں۔

اسم مفعول۔ وہ اسم ہے جو فعل سے نکلے اور جس فعل پر واقع ہوئے اس کو بتلادے جیسے لایا ہوا۔

اسم مفعول بنانے کا قاعدہ ماضی مطلق کے واحد غائب پر 'ہ' زیادہ کرو اسم مفعول بنجاویگا جیسے آوردہ

اسم فاعل و اسم کی جمع بنانے کا قاعدہ اسم مفعول و اسم فاعل کے جمع بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ اس کے آخر میں جو 'ہ' ہے اس کو گاف سے بدلکر الف نون بڑھادو جیسے آورندہ سے آورندگان اور آوردہ سے آوردگان۔

فاعل و مفعول بہ

فاعل: کام کرنے والے کو کہتے ہیں جیسے زید نے لکھا۔ اس میں زید فاعل ہے۔

مفعول۔ وہ ہے جس پر فعل واقع ہو جیسے مارا زید کو۔ زید مفعول ہے۔

نوٹ:۔ مختلف مصادر سے اسم فاعل و اسم مفعول بچوں سے بنوائیں اور کاپی پر لکھوائیں جیسے
اسم فاعل کی مثالیں:۔ اندوزندہ، بازندہ، ترسندہ، جوئندہ، چرندہ، خارندہ، دہندہ وغیرہ۔
اسم مفعول کی مثالیں، اندوختہ، باختہ، پاریدہ، تاختہ، جستہ، چریدہ، خاریدہ، دادہ وغیرہ۔

مَعرُوف ومجہول

معروف وہ فعل ہے جس کا فاعل معلوم ہو جیسے زید نے کہا۔

مجہول وہ فعل ہے جس کا فاعل معلوم نہ ہو جیسے کہا گیا ہے۔

تنبیہ جس قدر صیغے اول گذر چکے ہیں وہ سب معروف کے تھے۔

فعل مجہول بنانیکا قاعدہ جس فعل اور جس صیغہ کا مجہول بنانا چاہو وہی فعل اور وہی صیغہ مصدر رشدن سے بنا کر ماضی مطلق کے آخر ۃ زیادہ کرکے اس کے بعد رکھ دو۔ ہر ایک ماضی ومضارع وحال وامر کا واحد غائب بطور مثال کے لکھا جاتا ہے۔ آوردہ شد، آوردہ شدہ است، آوردہ شدہ بود، آوردہ می شد، آوردہ شدہ باشد، آوردہ شدے، آوردہ شود، آوردہ می شود، آوردہ خواہد شد، بیاوردہ شو، میاآوردہ شو۔

سوالات

ذیل کے صیغے مع معنی بتاؤ اور یہ بھی بتاؤ کہ یہ صیغے کس طرح بنے:۔

افروزندہ، افروختہ، کشندہ، گرفتہ، بینندہ، دیدہ، غریب پرور، نان پز، مشکل پسند، موتراش، خداترس، پرسیدہ شود، پرسیدہ می شود، دیدہ مشو، بیاوردہ شود، آوردہ شدہ باشیم۔

ہدایت:۔ مختلف مصادر سے فعل مجہول بنوا کران کی گردانیں سنیں۔ ماضی مضارع حال وغیرہ تمام افعال سے گردانیں کرائیں اور کاپی پر لکھوائیں۔

باب دوم نحو فارسی

مفرد و مرکب لفظ معنیٰ دار کی دو قسمیں ہیں۔ اوّل مفرد، دوم مرکب۔ مفرد وہ لفظ ہے جو اکیلا ہو اور جس سے ایک معنیٰ سمجھے جاویں جیسے زید۔ مرکب وہ ہے جو دو کلموں یا زیادہ سے مل کر بنا ہو جیسے زید کا غلام

مرکب کے اقسام مرکب کی دو قسمیں ہیں مفید و غیر مفید غیر مفید وہ ہے کہ پوری بات نہ ہو جیسے غلامِ زید۔ مفید وہ ہے کہ پوری بات ہو جیسے زید ایستادہ است۔

سوالات ذیل کے فقروں میں یہ بتاؤ کہ کون مرکب مفید ہے اور کون غیر مفید، زید کا گھوڑا، بکر کا غلام، میرا چاقو، زید کا باپ کھڑا ہے کل میں دہلی جاؤں گا، کپڑا سفید، ٹھنڈا پانی۔

مرکب غیر مفید کے اقسام مرکب غیر مفید کی دو قسمیں ہیں۔ مرکب اضافی و مرکب توصیفی۔

مرکب اضافی وہ ہے جو مضاف و مضاف الیہ سے مل کر بنا ہو۔

مضاف وہ اسم ہے جو کسی دوسرے اسم سے لگاؤ رکھے۔

مضاف الیہ وہ اسم ہے کہ اس سے کسی اسم کا لگاؤ ہو جیسے غلامِ زید میں غلام مضاف ہے اور زید مضاف الیہ

تنبیہ۔ جاننا چاہئے کہ فارسی و عربی میں مضاف پہلے آتا ہے اور مضاف الیہ پیچھے اور اردو میں مضاف الیہ پہلے آتا ہے اور مضاف پیچھے۔ جیسے زید کا غلام۔ اور ایک قسم اضافت کی اضافت مقلوبی ہے وہ یہ ہے کہ مضاف الیہ مضاف سے پہلے آوے۔

نوٹ، مرکب اضافی اور مرکب توصیفی کی بہت سی مثالیں کاپی پر لکھوائیں مع ترجمہ لکھکر لانے کی ہدایت کریں۔

مضاف کے آخر میں اگر الف اور واؤ اور ہ نہ ہو تو اس کے آخر کسرہ ہوتا ہے جیسے غلامِ زید۔ مسجدِ دہلی۔ اور اگر الف یا واؤ ہو تو آخر میں یائے مجہول آتی ہو جیسے دانائے زمانہ۔ بوئے گل۔ اور اگر ہ ہو تو اس کو ہمزہ سے بدل لیتے ہیں جیسے آموختۂ زید۔

مرکب توصیفی | وہ ہے جو موصوف اور صفت سے مل کر بنے۔

صفت | وہ ہے جس سے کسی اسم کی برائی یا بھلائی معلوم ہو۔

موصوف | وہ ہے جس کی برائی یا بھلائی بیان کی جاوے جیسے مردِ عالم میں مرد موصوف ہے اور عالم صفت ہے۔

تنبیہ۔ جس طرح مضاف کے آخر کا حال اوپر لکھا گیا ہے اسی طرح موصوف کا حال بھی سمجھنا چاہئے۔

سوالات | ان فقروں میں مضاف اور مضاف الیہ اور موصوف اور صفت بتاؤ اور موصوف اور مضاف کے آخر کی حالت کی وجہ بھی بیان کرو:۔

غلامِ عمر، نانِ گرم، کتابِ بکر، آبِ خنک، چاقوئے خالد، کتابِ خوش خط، مدرسۂ دیوبند، قلعۂ دہلی، کلاہِ خوب، آوازِ دلکش، کفِ دست۔

جُملہ کے اقسام

مرکب مفید کو جملہ بھی کہتے ہیں۔ جملہ کی دو قسمیں ہیں خبریہ، اور انشائیہ۔

جملہ خبریہ | وہ ہے کہ اس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا کہہ سکیں جیسے زید غلام است۔

جملہ انشائیہ | وہ ہے جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا نہ کہہ سکیں جیسے بزن زید را۔

نوٹ۔ بچوں کو موصوف کے آخر کی علامت کا حال مفصل سمجھائیں اگر موصوف کے آخر الف یا واؤ ہوگا تو آخر میں یائے مجہول آئے گی۔ اور اگر ہ ہوگی تو ہمزہ سے بدل جائے گی، اگر آخر میں الف یا واؤ نہ ہو تو موصوف کے آخر کسرہ بڑھایا جاوے گا۔ ۱۲

جملہ خبریہ کی دو قسمیں ہیں فعلیہ اور اسمیہ جملہ اسمیہ وہ ہے جو دو اسموں سے مل کر بنے ایک کو ان میں سے مبتدا کہتے ہیں۔ دوسرے کو خبر جس کا حال بیان کیا جائے اس کو مبتدا اور اس حال کو خبر کہتے ہیں۔ جیسے زید غلام است میں زید مبتدا۔ اور غلام است خبر ہے۔ اور مبتدا شروع جملہ میں آتا ہے۔

جملہ فعلیہ وہ ہے جو فعل اور فاعل سے مل کر بنے۔ جیسے زید نشست میں زید فاعل اور نشست فعل۔

سوالات

ذیل کی مثالوں میں جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ اور مبتدا، اور خبر اور فعل اور فاعل بتاؤ۔ زید ذہین است، غلام بکر آمدہ است، غلام خالد رامزن، برادر عمر ایستادہ است چاقو بے تو خوب است نان گرم است، آب خنک است، کتاب خوشخط است، دروغ مگو۔

ضمائر ضمیر۔ وہ اسم ہے کہ غائب یا حاضر، یا متکلم کیلئے بنایا جائے۔ ضمیر کی بھی مثل صیغوں کے چھ قسمیں ہیں۔ واحد غائب، جمع غائب، واحد حاضر جمع حاضر، واحد متکلم، جمع متکلم، اور ضمیریں کئی قسم کی ہیں۔ بعض وہ ہیں جو صرف فعل سے ملتی ہیں۔ اور بعض وہ ہیں جو فعل و اسم دونوں سے ملتی ہیں۔ اور بعض وہ ہیں جو فعل و اسم سے علیحدہ آتی ہیں۔

نوٹ:۔ سوالات میں دیئے ہوئے جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کرائیں۔ فعل سے ملی ہوئی ضمیریں واحد غائب میں ہمیشہ ضمیر پوشیدہ ہوتی ہے جیسے آمد وغیرہ جمع غائب کیلئے واحد غائب کے آخر میں ند کا اضافہ کردو جیسے سازند، آمدند۔ اور واحد حاضر کیلئے یائے معروف جیسے سازی و جمع حاضر کیلئے یائے مجہول اور دال کا اضافہ کریں جیسے سازید اور واحد متکلم کیلئے میم کا اضافہ کریں اور جمع متکلم کیلئے یائے مجہول اور میم کا اضافہ کریں ۱۲

نقشۂ ذیل سے ہر ایک کو معلوم کرو

اقسام	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
فعل سے ملی ہوئی	سازد میں ضمیر پوشیدہ ہے	ند سازند	ی سازی	ید سازید	م سازم	یم سازیم
یہ فعل سے یا اسم سے ملی ہوئی ہیں	ش دادش غلامش	شان، اوشان دادشان غلامشان، اوشان	ت، ی دادت غلامت غلامی	تان دادتان غلامتان	م داندم غلام	مان دادمان غلامان
فعل سے الگ	او، آں، وے	آناں آنہاں	تو	شما	من	ما

سوالات :۔ ذیل کی مثالوں میں ضمائر کے اقسام مع معنی و مثال بتلاؤ۔ خامہ ات، پدرتان کتابش، کتاب شان قلم تراشش، شمارا زد، برادراو، برادرمن، فرزندشان۔

اسمائے اشارہ اسم اشارہ وہ اسم ہے جس سے کسی چیز کی طرف اشارہ کریں جیسے یہ فارسی کے اسمائے اشارہ ہیں۔ ایں، آں۔ ایں کی جمع ایناں، اور آں کی جمع آناں آتی ہے اور جس شئی کی طرف اشارہ کریں اس کو مشارٌ الیہ کہتے ہیں۔

اسم موصول اسم موصول وہ اسم ہے کہ جبتک اس کے ایک جملہ نہ ہو وہ ناتمام رہتا ہے اور اس جملہ کو صلہ کہتے ہیں جیسے جو شخص کہ کل آیا تھا وہ زید کا بھائی ہے اس مثال میں جو شخص اسم موصول ہے اور کل آیا تھا صلہ ہے، فارسی کے اسماء موصول یہ ہیں ہر کہ، ہر آنکہ، آنانکہ، آنچہ، ہر آنچہ، اگر کسی اسم کے آخر یائے مجہول لگادو۔ اور اس کے بعد لفظ کہ لاؤ۔ وہ بھی

نوٹ :۔ کچھ اسموں سے اسم موصول بنا کر بتائیں اور کاپی پر لکھ کر لانے کی ہدایت کریں۔

اسم موصول ہوتا ہے جیسے مردیکہ اور جس اسم پر لفظ آں ہو اور اس کے بعد کہ ہو وہ بھی اسم موصول ہوتا ہے جیسے آنکس کہ مرا درہم داد آمد۔

منادیٰ | منادیٰ اس کو کہتے ہیں جس کو پکارا جاوے جیسے اے زید۔ زید منادیٰ ہے۔ فارسی میں حرفِ ندا دو ہیں اے اور الف۔ اے اول میں منادیٰ کے آتا ہے جیسے اے زید اور الف آخر میں منادیٰ کے آتا ہے جیسے کریما۔

سوالات: ان مثالوں کا ترجمہ کرو۔ اور اسم اشارہ و اسم موصول و منادیٰ اور حرفِ ندا اور مشارٌ الیہ کو بتاؤ:۔ ایں چہ چیز است، آں درخت خشک شد، ہرکہ آمد عمارتِ نو ساخت طفلیکہ آمدہ بود نشستہ است، ہرکہ پیدا شد خواہد مرد، خداوند رحم بفرما، اے کریم مغفرت کن، مظاہر علوم مدرسہ عربیہ است در شہر سہارنپور۔

فاعل ومفعول مالم یُسَمَّ فاعلہ ومفعولٌ بہ

فاعل | وہ اسم ہے کہ جس سے فعل صادر ہو یا فعل اس کے ساتھ قائم ہو۔ جیسے مرد زید یا زد زید میں زید فاعل ہے۔

مفعول بہ | وہ اسم ہے جس پر فعل واقع ہو جیسے زدم زید را میں زید مفعول بہ ہے۔

مفعول مالم یسم فاعلہ | وہ مفعول ہے جس کا فاعل معلوم نہ ہو جیسے زدہ شد زید میں زید۔

لازم ومتعدی | فعل کی دو قسمیں ہیں لازم ومتعدی لازم وہ ہے کہ اس میں مفعول بہ کی حاجت نہ ہو جیسے نشست زید متعدی وہ ہے کہ اس میں مفعول بہ کی ضرورت

ہدایت: فاعل سے فعل کا صادر ہونا یعنی نکلنا اور فعل کا قائم ہونا سمجھائیں اور یہ بھی بتائیں کہ فعل متعدی میں مفعول بہ کی ضرورت کیسے ہے ۱۲

جیسے زد زید عمر را۔
سوالات:۔ ان مثالوں میں فاعل و مفعول مالم یسم فاعلہٗ و مفعول بہ و لازم و متعدی کو بتاؤ اور ہر مثال کے معنیٰ بھی بیان کرو۔ اے جانِ پدر خدائے عزوجل را بشناس. زید را مزن، سبق بخواں، غلام زید مُرد۔

شرط و جزا اگر دو جملوں میں ایک جملہ کو دوسرے کا سبب ٹھہرایا ہو تو جس کو سبب ٹھہرایا ہے اس کو شرط اور دوسرے کو جزا کہتے ہیں۔ حروف شرطیہ ہیں گر (اگر) آر (جو) چو، چوں (جو) ہر گاہ (جس وقت) مثلاً اگر زید خواہد آمد من خواہم آمد۔

ظرف یا مفعول فیہ ظرف اس کو کہتے ہیں جس میں فعل واقع ہوا اور اس کو مفعول فیہ بھی کہتے ہیں۔ ظرف کی دو قسمیں ہیں۔ ظرف زمان، ظرف مکان۔ ظرف زمانہ وہ زمانہ ہے جس میں فعل واقع ہو جیسے زد زید عمر را بر ذرجمعہ۔ اس مثال میں روز جمعہ ظرف زمان ہے۔ ظرف مکان وہ مکان ہے جس میں فعل واقع ہو جیسے زد زید بکر را درخانہ۔ خانہ ظرف مکان ہے۔

سوالات:۔ امثلۂ ذیل میں شرط و جزا کی اور ظرف کی تعیین کرو۔ اگر زید خواہد آمد، من خواہم آمد، چوں آمدی، بنشیں، بشب کم خور، ایں جا بنشیں۔

گنتی اکائیاں:۔ یک، دو، سہ، چہار، پنج، شش، ہفت، ہشت، نہ۔
دھائیاں:۔ دہ، بست، سی، چہل، پنجاہ، شست، ہفتاد، ہشتاد، نود، صد۔
گیارہ سے انیس تک یازدہ، دوازدہ، سیزدہ، چہاردہ، پانزدہ، شانزدہ، ہفدہ، ہشدہ، نوزدہ۔ باقی اعداد کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ جو عدد بنانا ہو اس میں دیکھو

ھدایت

ایک سے سو تک گنتی حفظ سنیں مختلف اعداد پوچھیں اور کاپی پر لکھوائیں۔

کتنی دہائیاں اور کتنی اکائیاں ہیں۔ جس قدر اکائیاں ہوں ان کو بعد میں رکھو اور جس قدر دہائیاں ہوں ان کو اول میں رکھو اور بیچ میں واؤ لے آؤ۔ عدد مطلوب بن جائیگا مثلاً چھیالیس ۴۶ کو دریافت کرنا ہے تو چھیالیس میں چھ اکائیاں ہیں تو چھ کی فارسی شش ہے اور چار دہائیاں ہیں۔ چار دہائی کا مجموعہ چالیس ہے اور چالیس کو چہل کہتے ہیں تو چھیالیس کی فارسی چہل و شش ہوئی۔

عطف و معطوف علیہ و معطوف

کسی حکم میں بذریعہ واؤ وغیرہ کے ایک اسم کو دوسرے اسم کیساتھ یا ایک جملہ کو دوسرے جملہ کیساتھ شریک کرنے کو عطف بولتے ہیں۔ اور جس کو شریک کیا ہے اس کو معطوف اور جس کے ساتھ شریک کیا ہے اس کو معطوف علیہ کہتے ہیں جیسے آمد زید و بکر میں زید معطوف علیہ اور بکر معطوف ہے۔ اور معطوف علیہ ہمیشہ پہلے ہوتا ہے معطوف پیچھے ہوتا ہے۔

سوالات:۔ ان مثالوں کا ترجمہ کرو اور معطوف علیہ و معطوف کو متعین کرو۔ پنجاہ و شش روپیہ زید و عمر و خالد را دادہ، چہل و پنج کتاب امروز خریدہ ام، زید نشستہ است و عمر ایستادہ است۔

حروف معانی حروف معانی وہ حروف ہیں کہ جو معنی دار ہوں ہر ایک حرف کے معنی اور موقعہ مع مثال کے لکھا جاتا ہے اور ایسے حروف کی دو قسمیں ہیں۔ مفردہ، دو مرکبہ۔

ہدایت:۔ حروف کا نقشہ اس طرح حفظ کرائیں۔ الف پانچ معنی کیلئے آتا ہے (۱) برائے ندا یعنی پکارنے کے واسطے اسموں کے آخر میں جیسے خدایا اے خدا۔ بادشاہا اے بادشاہ۔ اسی طرح (ب) دس معنوں کیلئے آتی ہے اول برائے اتصال یعنی ساتھ۔ اسموں کے شروع میں جیسے رفت زید با عمر گیا زید عمر کے ساتھ وغیرہ۔

نقشہ حُروفِ مُفرَدَہ

معنیٰ	موقع	مثال
	الف	
۱۔ برائے ندا	آخر اسما میں	خدایا۔ پادشاہا
۲۔ برائے دعا	مضارع میں	کناد
۳۔ بمعنی فاعِل	آخر امرِ حاضر	دانا۔ بینا
۴۔ برائے کثرت یعنی بہت	آخر صفت	خوشا یعنی بہت خوش
۵۔ زائد یعنی کچھ معنی نہیں	آخر ماضی مطلق	گفتا یعنی گفت
	ب	
۱۔ برائے اتصال یعنی ساتھ	اول اسما	رفت زید باعمر
۲۔ بمعنی در یعنی بیچ یا میں	〃	رفت زید بمسجد
۳۔ بمعنی بر یعنی اوپر	〃	جانم بلب رسید
۴۔ بمعنی برائے یعنی واسطے	〃	بطوافِ کعبہ رفتم
۵۔ بمعنی را یعنی کو	〃	بما داد
۶۔ بمعنی سبب	〃	بجرم گرفتار شدی
۷۔ بمعنی قسم	〃	بخدا
۸۔ بمعنی ابتدا یعنی شروع کرتا ہوں	〃	بنام خدا
۹۔ بمعنی طرف	〃	بمکہ رفتم

معنی	موقع	مثال
۱۰۔ زائد	بر فعل	بگفت، بیا جاننا چاہیے کہ بے کا خاصہ یہ ہے کہ جب وہ اسم اشارہ پر آتی ہے تو الف اسم اشارہ کا دال سے بدل جاتا ہے جیسے بایں سے بدیں، بآں سے بداں۔

ت

بمعنی خود یعنی اپنی	آخر اسم	از بارگہت مرانم اے شاہ

چ

برائے سبب	شروع جملہ میں	ایں طعام نہ خوردم چہ بے مزہ بود
برائے سوال یعنی کیا	"	چہ گفتی۔ چہ خوردی

ک

بمعنی تاکہ	درمیان دو جملہ	بر درت آمدم کہ لطف کنی
بمعنی ناگاہ	"	نشستہ بودم کہ زید آمد
بمعنی کون	شروع جملہ میں	کہ میگوید
بمعنی بلکہ	درمیان دو جملہ	نیستی تو عالم کہ طفل مکتب ہستی
بمعنی از یعنی سے	پر اسم	عالم بہ کہ ایں جاہل
بمعنی ہر کہ	"	گردد خراب کہ علم نیاموخت
بمعنی کیونکہ	درمیان دو جملہ	بنشیں کہ زید نشستہ است

معنیٰ	موقع	مثال
	یائی معروف	
برائے نسبت بمعنی والا	آخر اسماء	تھانوی ۔ دہلوی
بمعنی مصدر	آخر[1] اسم فاعل سماعی وقیاسی واسم مفعول	بخشندگی افسردگی غریب نوازی
لیاقت یعنی لائق	آخر مصدر	کشتنی یعنی لائق کشتن
	یائے مجہول	
بمعنی ایک	آخر اسم	مردے اس کو یائے وحدت کہتے ہیں

نقشہ حُروفِ مرکّبہ

حرف مع ترجمۂ ہندی	معنی	مثال
از ۔ سے	برائے ابتداء	از صبح حاضرم ۔ از دہلی آمدم
از	بمعنی بعض	گرفتم از دراہم
از	زائد	از بہر خدا
در ۔ بیچ یا میں	ظرفیت	رفتم در مسجد
در	زائد برافعال	درساخت
بر یا اوپر	بمعنیٰ بالا	بربام رفتم

[1] اسم فاعل واسم مفعول قیاسی میں ہ کو گاف سے بدل کر یٰ زیادہ کرتے ہیں ۱۲۔

حروف مع ترجمہ ہندی	معنی	مثال
بر	زائد	برانداخت
را	علامت مفعول	زدم زید را
را	برائے	خدا را بخشا
آرے	ہاں	آرے زید آمدہ است
بلے	ہاں	بلے عمر عالم است
تا	برائے انتہا	از صبح تا شام
تا	جب تک	تا جہاں باشد تو باشی
تا	تاکہ	بیا تا کہ خدمت کنم
تا	ھرگز	زصاحب غرض تا سخن
چوں	بمعنی اگر	چوں آمدی بنشیں
چوں	سوال	شب چوں گذشت
چوں	بمعنی مانند	زید چوں شیر ہست
چو	بمعنی مانند	زید چو شیر ہست
دان	ظرفیت	قلمدان
ان	جمع کے لئے	مرداں، دوستاں

نوٹ

بچوں سے کاپی پر صرف صغیر اور صرف کبیر کی گردانیں تمام مصادر کی لکھوائی جائیں تو بہت مفید ہوگی نمونہ کیلئے چند مصادر کی گردانیں لکھی جاتی ہیں۔ ایسے ہی مجہول کی گردانیں لکھائی جائیں۔

صرف صغیر

مصدر	معنی مصدر	ماضی مطلق	مضارع	حال	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول
آمیختن آمیزیدن	ملنا ۔ ملانا	آمیخت	آمیزد	می آمیزد	بیامیز	آمیزندہ	مردم آمیز	آمیختہ
بافتن	بننا	بافت	بافد	می بافد	بباف	بافندہ	نورباف	بافتہ

صرف کبیر

مصدر	معنی مصدر	بحث	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم	
آمدن	آنا	ماضی مطلق	آمد	آمدند	آمدی	آمدید	آمدم	آمدیم	.
〃	〃	مضارع معروف	آید	آیند	آئی	آئید	آیم	آئیم	.
〃	〃	حال معروف	می آید	می آیند	می آئی	می آئید	می آیم	می آئیم	.
〃	〃	مستقبل	خواہد آمد	خواہند آمد	خواہی آمد	خواہید آمد	خواہم آمد	خواہیم آمد	.
〃	〃	امر معروف	بیاید	بیایند	بیا	بیائید	بیایم	بیائیم	.
〃	〃	نہی معروف	نیاید	نیایند	میا	میائید	نیایم	نیائیم	.
〃	〃	اسم فاعل	آیندہ	آیندگان	.	.	.	.	.
〃	〃	اسم مفعول	آمدہ	آمدگان	.	.	.	.	.

تدریس حصہ ہٰذا کے متعلق معلم کیلئے چند ہدایات مفیدہ

۱۔ جس شئ کی تعریف پڑھائی جاوے اوّل اس کو اردو کے امثلہ سے طالب علم کے ذہن نشین کردیا جاوے تاکہ اس شئ کی ماہیت سے اس کو پوری آگاہی ہوجاوے اس کے بعد فارسی کی مثالیں دریافت کی جاویں۔

۲۔ جو قاعدہ پڑھایا جاوے اس کی اس قدر مثالیں پوچھی جاویں کہ جس سے یہ معلوم ہو جاوے کہ یہ قاعدہ اس کو خوب ضبط ہوگیا ہے۔

۳۔ جو سوالات و امثلہ مشقی اسمیں لکھی گئی ہیں وہ بطور نمونہ کے ہیں ان پر اکتفا نہ کرنا چاہئے۔

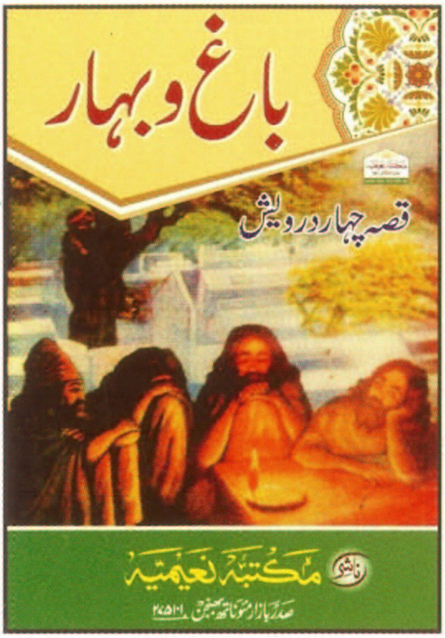
۴۔ اس حصہ کے بعد صد پند لقمان اس طور سے پڑھائی جاویں کہ جو صیغہ آوے خود طالب علم سے نکلوایا جاوے اور ہر قاعدہ کو اس پر جاری کرایا جاوے خود نہ بتلانا چاہئے پڑھے ہوئے قواعد سے جواب طلب کرنا چاہئے صد پند کے بعد حکایات لطیف اسی طرح سے پڑھاویں اس کے بعد کریما اسی طریق سے اس کے بعد پندنامہ۔ پھر دیگر کتب فارسیہ مگر جو کتاب پڑھائی جاوے امور بالا کی رعایت رکھنا ضروری سمجھا جاوے۔

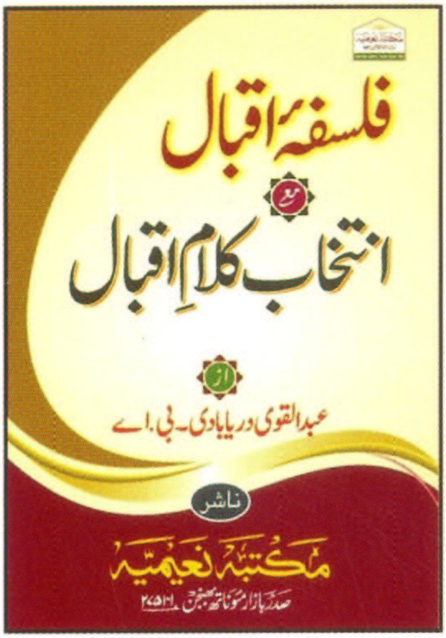
۵۔ حتی الوسع ایک طالب علم کو نہ پڑھاوے یا تو جماعت ہو ورنہ کم از کم دو ضرور ہوں اور ان کو یہ ہدایت کرے کہ پڑھے ہوئے قواعد کی آپس میں ایک دوسرے سے مثالیں پوچھیں اور سبق کا تکرار کریں۔

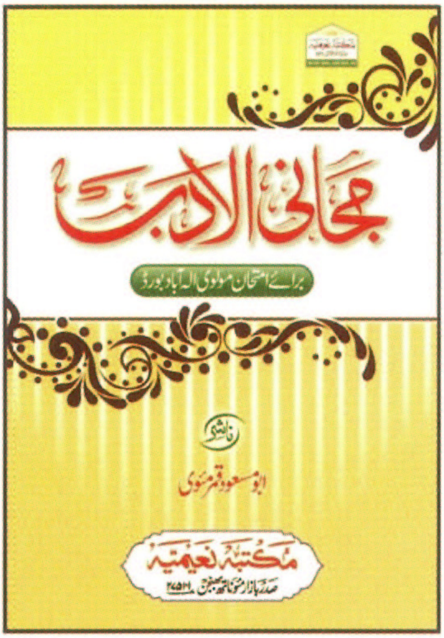
۶۔ معلم کو لازم ہے کہ طلباء کی طبائع کا لحاظ کرکے سبق کی تقریر کرے اپنی استعداد و لیاقت کے جتلانے کو مقصود نہ سمجھے بلکہ ہمیشہ اس کا خیال کرکے کہ طالب علم کے یہ بات ذہن نشین ہوجاوے۔

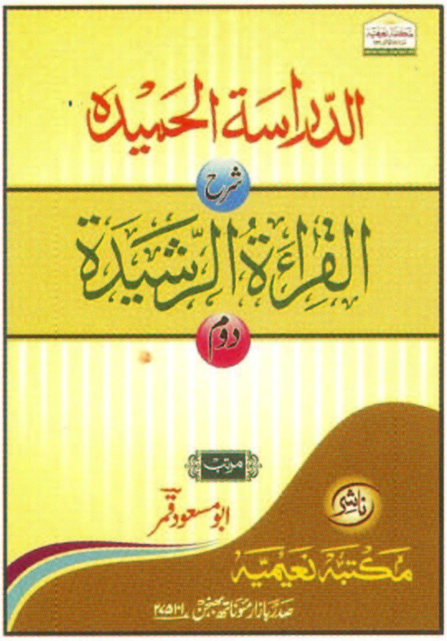
ہر قسم کی کتب عمدہ و ارزاں ملنے کا پتہ
مکتبہ نعیمیہ صدر بازار مئو ناتھ بھنجن یوپی

مطبوعات مکتبہ نعیمیہ مئو کی درسی وشروحات









MAKTABA NAIMIA
Sadar Bazar, Maunath Bhanjan-275101-U.P.
Ph: 0547 - 2220681, Mob: 9450755820
E-mail: maktabanaimiamau@gmail.com

₹ 25/-